اہم واقعات و مناسباتِ

(ماہ ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول)

مولانا سید فدا حسین بخاری

ربیع الاول، ربیع الثانی اور جمادی الاول کا شمارہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ یہ اسلامی کیلنڈر کے تین اہم مہینے ہیں۔ ان میں بہت سے واقعات رونما ہوئے۔ ذیل میں ان تین اسلامی مہینوں کی اہم مناسبات پیش کی جاری ہیں ہیں:

ماہِ ربیع الاول:

یکم ربیع الاول	۱ھ: ہجرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ انسانی تاریخ کا اہم ترین دن جس کی رات کو رسول کریم نے حکم خدا سے مکہ چھوڑا اور اپنے بستر پر حضرت علیؑ کو سونے کا حکم دیا۔ تاریخ اسلامی میں اس واقعہ کی اہمیت کا اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جب خلیفہ دوم کے زمانے میں اسلامی کیلنڈر کی ابتدا کے بارے میں گفتگو ہوئی تو حضرت علیؑ کے مشورے پر ہجرت رسولؐ کے عظیم واقعے کو اسلامی کیلنڈر کا آغاز قرار دیا گیا۔
۵ ربیع الاول	وفات حضرت سکینہ بنت الحسینؑ (ایک روایت کے مطابق)۔
۸ ربیع الاول	شہادت حضرت امام حسن عسکری علیہما السلام۔
۹ ربیع الاول	عید شیعہ۔ امام زمانہ (عج) کی ظاہری امامت وخلافت کا پہلا دن۔ عمرو بن سعد سپہ سالار لشکر یزید در کربلا کی بدست امیر مختار ہلاکت

۱۰ربیع الاول	۱۵ھ قبل بعثت: آنحضرت کی جناب خدیجہ سلام اللہ علیہا کے ساتھ شادی خانہ آبادی انجام پائی۔
۱۲ربیع الاول	اہل سنت بھائیوں کے علمائے کرام اور محدثین کی روایات کے مطابق رسولِ رحمت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا دن۔ ہفتہ وحدت (۱۲تا۱۷ربیع الاول) کا آغاز۔
۱۵ربیع الاول	۱ھ: مدینہ کے نزدیک واقع قباء کے مقام پر آنحضرتؐ کے دست مبارک سے مسجد کی تعمیر جو ''مسجد قباء'' کے نام سے مشہور ہے اور تاریخی اہمیت کی حامل ہے۔
۱۶ربیع الاول	۳۴۶ھ: شیخ کلینی کے ہمعصر مشہور شیعہ مؤرخ علی بن حسین المسعودی کی وفات۔تاریخ کی مشہور کتاب ''مروج الذہب'' آپ ہی کی تصنیف ہے۔
۱۷ربیع الاول	سن عام الفیل: ولادت باسعادت فخر موجودات، مقصود کائنات، شافع روز محشر، رونق دوعالم اور رحمت للعالمین حضرت ختمی مرتبت محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ولادت باسعادت مفسر شریعت مصطفیٰ، رئیس فقہ جعفری حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام۔
۱۸ربیع الاول	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نمرود کے ساتھ جنگ جس میں اللہ سبحانہ نے مچھروں کا لشکر بھیج کر لشکر نمرود کو ہلاک کردیا۔
۲۲ربیع الاول	حضرت رسول اکرمؐ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کو باغِ فدک عطا کیا۔
۲۳ربیع الاول	سن عام الفیل: آنحضرتؐ کا نام ''احمد'' رکھا گیا۔ اس دن حضرت ابوطالبؑ نے آپؐ کا عقیقہ کیا۔ ۲۰۱ھ: حضرت امام رضاؑ کی ہمشیرہ محترمہ جناب فاطمہ بنت موسیٰ کاظمؑ قم المقدسہ میں تشریف لائیں۔

۲۶ ربیع الاول	۴۱ھ: حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی امیر شام معاویہ بن ابوسفیان کے ساتھ صلح انجام پائی ۔ یادرہے مخصوص حالات کی بناپر امام حسنؑ نے چند شرائط کے تحت حکومت امیر شام کے حوالے کی ۔ان میں سے بعض اہم شرائط یہ ہیں: ۱: قرآن وسنت کے مطابق عمل ہوگا۔۲: حضرت امیر المومنین علیؑ پر ہونے والے سب و شتم کو ختم کیا جائے گا۔۳: شیعیان علیؑ ، اہل بیتؑ اور اصحاب علیؑ کے مکمل امن امان ہوگا۔ ۴: معاویہ بن ابوسفیان کے مرنے کے بعد حکومت امام حسنؑ کے حوالے ہوگی اور اگر اس وقت امام حسن حیات میں نہ ہوں تو حکومت امام حسینؑ کو سپرد کی جائے گی ۔ نیز معاویہ بن ابوسفیان کو حکومت کے سلسلے میں اپنا جانشین نامزد کرنے کا ہرگز کوئی اختیار نہ ہوگا۔